فروزاں

حصہ دوم

برائے درجہ - 7

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن) محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار سے منظور

- صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے۔

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A. 2015-16) کے تحت
اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے
مفت تقسیم
شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

S.S.A. 2015-16 : 1,48,677

☆ شائع کردہ ☆
بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ
پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔ 800001

مطبوعہ: سمراٹ آفسٹ، جامن گلی، سبزی باغ، پٹنہ۔ ۴ (ٹکسٹ کے لئے .H.P.C کا 70 GSM Cream Wove واٹر مارک اور سرورق کے لئے .H.P.C کا 130 G.S.M. وہائٹ واٹر مارک کاغذ استعمال میں لایا گیا) Size (24x18 cm)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء وطالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائنگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2011-2012 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 2012-13 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا۔

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹیڈ طلباء سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تا کہ ریاست کا ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

دلیپ کمار .I.T.S
منیجنگ ڈائرکٹر
بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹیڈ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اپنی بات

قومی درسیات کا خاکہ 2005 (N.C.F.-2005) کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، بہار درسیات کا خاکہ 2008 (B.C.F.-2008) تیار کیا گیا۔ جس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور بچوں کی تعلیم کے بنیادی نکتہ (''ایک ایسے نظام تعلیم کو فروغ دیا جائے جس میں بچوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہو'') کی جانب مزید پیش رفت ہو سکے۔ نیز بچوں کی پوشیدہ تخلیقی صلاحیتوں اور ان کے فروغ کے رجحان کو جلا دیا جا سکے۔ انہیں مقاصد کے حصول کے پیش نظر یہ درسی کتاب تیار کی گئی ہے، جو کئی مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے!

درسی کتاب کی تیاری میں بہار کے اہم تجزیہ کار، ایس.سی.ای.آر.ٹی، پٹنہ کے مختلف شعبوں کے ماہرین، صوبہ کے اساتذہ کرام کی آرا اور مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ مختلف سطحوں پر کئی ورک شاپ بھی منعقد کئے گئے۔ ورک شاپ میں این.سی.ای.آر.ٹی. نئی دہلی، ودّیا بھون سوسائٹی (راجستھان)، ایکلویہ (بھوپال) اور ملک کے مختلف ناشرین کی اہم مطبوعات سے استفادہ کرتے ہوئے، کتاب کے مسودے کو حتمی شکل دیا گیا۔ بچوں کی زبان، ان کے ذوق، ذہنی معیار اور دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ بچوں کے اندر زبان کی سمجھ اور پڑھنے کا شوق فطری طور پر پیدا ہو سکے۔

کتاب کے لئے تیار کئے گئے مسودہ کو صوبہ کے مختلف اضلاع کے منتخب اور مخصوص اسکولوں میں ٹرائل کے بعد موصولہ مشوروں اور درجہ III، I اور VI کی مطبوعہ کتابوں سے موصولہ مشوروں (Feed back) کی روشنی میں مزید ترمیم و اضافہ کر درسیات کے ماہرین، قلمکاروں اور اساتذہ کی نظر ثانی کے بعد حاضر خدمت کتاب اس صورت میں پیش کی جارہی ہے۔

ہم ان تمام اساتذہ اور قلمکاروں (جن کی نگارشات اس کتاب میں شامل ہیں) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا تعاون اس کتاب کو دلچسپ، معلوماتی اور افادی بنانے میں شامل رہا۔ ساتھ ہی ورک شاپ میں شامل ہونے والے دیگر ان تمام اساتذہ، درسیات کے ماہرین، اور تجزیہ کاروں کا بھی ممنون و مشکور ہوں جن کی اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں کتاب کو یہ صورت دی جا سکی۔

کتاب کو مزید خوب سے خوب تر بنانے میں اساتذہ کرام، گارجین حضرات، ماہرین تعلیم اور قلمکاروں کے مشوروں کا ہمیں انتظار رہے گا!

حسن وارث

ڈائرکٹر

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

(SCERT)

بہار، پٹنہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

رہنما کمیٹی برائے فروغ درسی کتب

☆ جناب راہل سنگھ،
اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ جناب حسن وارث،
ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ جناب امت کمار،
اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمہ تعلیم، حکومت بہار

☆ جناب مدھوسودن پاسوان،
پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ جناب رام شرنا گت سنگھ،
جوائنٹ ڈائرکٹر
محکمہ تعلیم، حکومت بہار، پٹنہ

☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین،
صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ ڈاکٹر شوبھا شانڈلیہ،
ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ

☆ ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی،
پرنسپل میتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

درسی کتاب ڈیولپمنٹ کمیٹی:

سبجیکٹ ایکسپرٹ:

☆ ڈاکٹر قاسم خورشید۔ صدر، شعبہ لسانیات، اس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ پٹنہ

☆ ڈاکٹر نجمہ رحمانی۔ شعبہ اردو، دہلی یونیورسیٹی، دہلی

مرتبین:

☆ ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی، لکچرر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

☆ ڈاکٹر نسیم احمد نسیم، جی ایم کالج، بتیا (مغربی چمپارن)

☆ حشمت ممتاز، استاد مڈل اسکول، بہادر گنج، کشن گنج

☆ رفیع الحق ضیاء، استاد، گرلس اردو پرائمری اسکول، دولت پور، آرہ، بھوجپور

نظر ثانی:

☆ ڈاکٹر نسیم احمد نسیم، جی ایم کالج، بتیا، مغربی چمپارن

☆ جنید۔ اردو پرائمری اسکول ٹولہ پرویز خاں، نگرہ، سارن

تجزیہ کار:

☆ ڈاکٹر اسرائیل رضا، شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسیٹی، پٹنہ ☆ فخر الدین عارفی، چھتر یہ انٹر کالج، فتح پور، پٹنہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

فہرست

نمبر شمار	عنوانات			صفحہ نمبر
1	خدا سے دعا	نظم	شفیع الدین نیّر	1
2	بہادر بچّہ	کہانی	ماخوذ	5
	ایک دوڑ ایسی بھی	(صرف پڑھنے کے لیے)		
3	میرے بچپن کے دن	مضمون	اے۔ پی۔ جے عبدالکلام	13
4	سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی	نظم	احمد رضا خاں بریلوی	20
5	خدا بخش لائبریری	مضمون	ماخوذ	25
	ایک چھوٹا سا لڑکا	(صرف پڑھنے کے لیے)		
6	ہمارا بہار	مضمون	ماخوذ	34
7	حیرت انگیز ٹوپی	کہانی (فن لینڈ)	ماخوذ	44
8	ہمارا وطن	نظم	چکبست لکھنوی	50
9	حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ	مضمون	ماخوذ	54
10	سبق ایسا پڑھا دیا تو نے	غزل	داغؔ دہلوی	62
11	مجاہد آزادی شہید اشفاق اللہ خاں	مضمون	ماخوذ	66
12	عقل مند لڑکا	بہار کی کہانی	ماخوذ	72
	جنگلی ہاتھی	(صرف پڑھنے کے لیے)		

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

نمبر شمار	عنوانات				صفحہ نمبر
13	گرمی کا سماں		نظم	اسماعیل میرٹھی	79
14	آؤ ہم ماحول بچائیں		مضمون	محمد اسلم پرویز	83
	ہم بادل کہلاتے ہیں		(صرف پڑھنے کے لیے)		
15	دوگز زمین	(ترجمہ)	کہانی	ٹالسٹائی	91
	ہماری خواہش		(صرف پڑھنے کے لئے)		
16	بیگم حضرت محل		مضمون	ماخوذ	102
17	دادی اماں مان جاؤ		ڈرامہ	انیس اعظمی	108
18	علم اور عقل		نظم	شفق عماد پوری	123
19	فضول خرچی		کہانی	ماخوذ	128
	مکھی چوس		(صرف پڑھنے کے لیے)		
20	میرا بچپن	(ترجمہ)	آپ بیتی	کرشنا سوبتی	135
21	صبر کی اہمیت		نظم	میر انیس	144

☆

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

حمد

دُنیا ساری تیری ہے مولا، ساری دُنیا تیری ہے
ہوتا ہے دن رات تماشا، ساری لیلا تیری ہے

سُورج تیرا، چاند بھی تیرا، تیرے سارے تارے ہیں
بجلی چمکے بادل گرجے، سارے تیرے اشارے ہیں

سورج نکلا دن کہلایا، سورج ڈوبا، رات ہوئی
جاڑا آیا، گرمی آئی، گرمی سے برسات ہوئی

دُنیا کے یہ سارے منظر، روپ ہیں تیری قدرت کے
مٹّی، پانی، آگ ہوا، بہروپ ہیں تیری قدرت کے

مسجد تیری، گرجا تیرا، مندر اور گرودوارے بھی
تو ہے مالک، ہم سب بندے، گورے بھی اور کالے بھی

اے اللہ ہمارے دل میں بیَر نہ رہنے پائے ذرا
پریم کی ٹھنڈی اگنی، سینوں کو گرمائے سدا

ہم کو بھی توفیق عطا کر، ہم بھی کچھ خدمت کر جائیں
فرض اپنا ہم بھی پہچانیں پورا اُس کو کر کے دکھائیں

شفیع الدین نیّر

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لیلا - کھیل، تماشا

مولا - مالک

منظر - نظارہ

قدرت - طاقت، اختیار

بہروپ - کئی شکلیں، چہرے بدلنا، روپ بدلنا

بیَر - دشمنی

اگنی - آگ

توفیق - عنایت، مہربانی

سدا - ہمیشہ

غور کیجیے:

یہ نظم ''حمد'' ہے۔ حمد میں خدا کی تعریف وتوصیف بیان کی جاتی ہے۔ یہ حمد اُردو کے شاعر شفیع الدین نیّر کی ہے۔ اس میں انہوں نے خدا کی بہت ساری خوبیوں، نعمتوں اور اس کی قدرت واختیار کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دعا کی ہے کہ جس طرح دنیا کی ساری چیزیں، سارے مناظر اور سارے موسم خدا کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں، ہم بھی خدا کے احکام کی تعمیل کریں اور اپنا فرض ادا کریں۔ ہر شخص کو اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرنا چاہیے اور اس کے احکام پر عمل کرنا چاہیے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ سے بھریے:

ا۔ ساری دنیا کا .... کون ہے ۔ (مالک/محکوم)

۲۔ مسجد، مندر .... اور گرجا سب تیرے ہیں۔ (گرودوارہ/منارہ)

۳۔ اے اللہ ہمارے .... میں بیر نہ رہنے پائے۔ (گھر/دل)

۴۔ ہم کو اپنا .... پہچاننے کی توفیق عطا کر۔ (فرض/مرض)

لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

دنیا تماشا بادل برسات سورج مسجد

ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں ان کی جمع بنایئے:

منظر مسجد خدمت مندر فرض

مندرجہ ذیل مصرعوں کو مکمل کیجیے:

ا۔ سورج تیرا، چاند بھی تیرا، تیرے سارے .... ہیں

۲۔ جاڑا آیا، گرمی آئی، گرمی سے .... ہوئی

۳۔ تو ہے مالک ہم سب .... گورے بھی اور کالے بھی

۴۔ اے اللہ ہمارے دل میں .... نہ رہنے پائے ذرا

۵۔ بجلی چمکے، بادل .... سارے تیرے اشارے ہیں

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

ا۔ ساری دنیا کا بنانے والا کون ہے؟

۲۔ دنیا کے سارے کرشمے کون دکھاتا ہے؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۳۔ سورج، چاند اور تارے کس کے اشارے پر نکلتے ہیں؟

۴۔ اس شعر کا مطلب پانچ جملوں میں بتائیے۔

اے اللہ ہمارے دل میں بیر نہ رہنے پائے ذرا
پریم کی ٹھنڈی اگنی، سینوں کو گرمائے سدا

سوچئے اور بتایئے:

۱۔ ''ہم کو بھی توفیق عطا کر، ہم بھی کچھ خدمت کر جائیں'' کا مطلب کیا ہے؟

۲۔ اس نظم میں شاعر نے اللہ کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

۳۔ ہمیں انسان ہونے کے ناطے کون کون سے فرائض انجام دینا چاہیے۔

☆ آپ نے اپنے بزرگوں یا دوستوں سے اس قسم کے شعر یا نظم سنی ہوگی۔ ایسی ہی کوئی نظم تلاش کر کے اپنے ہم جماعتوں کو سنایئے۔

عملی سرگرمیاں:

☆ اس نظم میں ''سدا'' استعمال ہوا ہے جس کے معنی 'ہمیشہ' ہیں۔ اس سے ملتا جلتا دوسرا لفظ ''صدا'' ہے۔ اس کے معنی 'آواز' ہیں۔ ایسے ہی چند اور الفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیے جو سننے اور بولنے میں ایک جیسے ہوں لیکن معنی کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

بہادُر بچّہ

سردی کا موسم تھا۔ تیز ہوائیں چل رہی تھیں۔ رام نگر میں ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ ستیش کمار پھول سنگھ اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا سردی سے کانپ رہا تھا۔ اُسے نیند نہیں آرہی تھی۔ برابر کے پلنگ پر اس کے پتا سو رہے تھے۔ اِتنے میں گھر کے باہر کسی کے چلنے کی آواز آئی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ کچھ لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں۔ ستیش چونک اٹھا۔ آخر اتنی رات گئے کون چل رہا ہے۔ وہ چپکے سے اُٹھا اور تیزی سے اپنے گھر سے باہر نکل آیا۔ اس نے دیکھا کہ کچھ سائے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہیں۔

''ارے بس اِس گھر سے شروع کر دو۔ چلو.........جلدی کرو.........تم اُدھر جاؤ۔ ہاں! تم کوٹھے پر چڑھ جاؤ۔ ہاں جلدی کرو.........کوئی گڑ بڑ ہو تو گولی مار دینا۔ یہ سنتے ہی ستیش چونک اٹھا۔ فوراً گھر کے اندر گیا۔ اور اپنے پِتا کو جگایا'' بابا بابا! ڈاکو! چاچا مان سنگھ کے یہاں! انہوں نے ان کا گھر گھیر لیا ہے۔ وہ اکیلے ہیں، ہمیں ان کی مدد کرنی چاہیے۔''

''ضرور ضرور'' اُس کے باپ نے کہا۔

ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ اندھیرے میں گولی چلنے کی آواز آئی اور پھر ایک چیخ سنائی دی۔ ''بچاؤ! بچاؤ! ارے دوڑو یہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے۔'' ''بابا دیکھو وہ چاچا کے گھر میں گھس رہے ہیں'' ستیش بولا: ''ہمیں جلدی کرنا چاہیے۔'' ستیش کے پِتا نے اسے سمجھایا، ''بیٹے اکیلے نہیں پہلے سارے گاؤں کو اکٹھا کر لیں''

ستیش فوراً باہر نکل آیا۔ اس نے ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا: ''کھولو....کھولو!......باہر آؤ ڈاکو

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

گاؤں میں آگئے ہیں۔ اُنہوں نے چاچامان سنگھ کو گھیر لیا ہے۔..........ہمیں ان سے لڑنا چاہیے۔''
دروازے کھلنے لگے، لوگ اکھٹے ہونے لگے، لیکن سوال یہ تھا کہ وہ ڈاکوؤں سے کس طرح لڑیں۔ کسی کے بھی پاس بندوق نہ تھی۔ ابھی یہ سوچ ہی رہے تھے کہ پھر گولی چلنے کی آواز آئی اور ساتھ ہی چیخیں بھی سنائی دیں۔

''سوچو مت..............آؤ..................لکڑیاں، اینٹیں پتھر لے لو، اسی سے لڑائی لڑیں گے۔'' ستیش نے کہا۔ لوگ بڑھنے لگے۔ کسی کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا تو کسی کے ہاتھ میں اینٹ۔ کسی نے درانتی لے رکھی تھی۔ وہ جیسے ہی آگے بڑھے، آواز آئی!

''اگر تم میں سے کسی نے بھی حرکت کی تو سب کے سب مارے جاؤ گے۔'' درخت کے پیچھے سے کسی نے چلا کر کہا۔ ''ارے وہ ہم سب کو قتل کر دیں گے۔'' بھیڑ میں سے کسی نے کہا

''کسی طرح دیوار پر چڑھ جاؤ۔'' ستیش کے پتا نے اُن سے کہا۔ ''رات کا اندھیرا ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔ وہ ہمیں نہیں دیکھ سکیں گے۔''

ایک آدمی بڑبڑایا۔

بحث کے دوران ستیش چپکے سے کھسک گیا۔ اتنے میں ٹارچ کی روشنی صحن میں گھومنے لگی۔ ستیش نے بڑی مشکل سے اپنے آپ کو روشنی سے بچایا۔ اُس نے اِدھر اُدھر ہاتھ چلایا۔ اس کے ہاتھ میں ایک اینٹ آگئی۔ اس سے دس فٹ کے فاصلے پر ایک سایہ بندوق لئے کھڑا تھا، ایک لمحے کی دیر کئے بغیر اس نے اپنی پوری طاقت سے اس اینٹ کو بندوق والے آدمی کے سر پر دے مارا۔ اینٹ اتنی زور سے لگی کہ وہ بندوق کے ساتھ ساتھ زمین پر گر پڑا۔ ستیش فوراً کود کر اپنے پتا کے پاس پہونچا ''اینٹیں اور پتھر لے آؤ۔ اگر گاؤں کو بچانا ہے تو کچھ نہ کچھ تو کرنا ہوگا'' اس کے پتا نے کہا۔ ''ان کے پاس ٹارچ اور بندوق ہیں۔ وہ روشنی میں ہمیں مار ڈالیں گے۔ ہم اندھیرے میں ہیں۔''

''آپ تیار رہیں۔ میں ابھی آیا۔'' یہ کہہ کر ستیش اندر گھس گیا۔ اس نے تھوڑی سی پھوس لی اور

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اس کا ایک سخت بنڈل بنایا اور پھر اپنی جگہ واپس آ گیا۔

''چاچا کیا آپ کے پاس ماچس ہے؟''

چاچا نے اپنی جیبیں ٹٹولیں اور ماچس نکال کر ستیش کے ہاتھ پر رکھ دی۔ ستیش سوچ رہا تھا، ابھی یا کبھی نہیں۔ بس یہی وقت ہے۔ اس نے پھوس کے بنڈل میں آگ لگا دی اور اُس کو صحن میں ڈال دیا سارا صحن روشن ہو گیا۔ سائے درختوں اور کھمبوں کے پیچھے چھپنے لگے۔ یہ دیکھ کر گاؤں والوں کا حوصلہ بڑھا اور انہوں نے لاٹھی اور پتھروں سے ڈاکوؤں پر حملہ کر دیا۔ تھوڑی دیر تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ آخر میں ڈاکو اپنی جان بچا کر وہاں سے بھاگ نکلے۔

(ماخوذ)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

حرکت - ہلنا، ڈولنا

فاصلہ - دوری

پھوس - سوکھی ہوئی گھاس

صحن - آنگن

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

☆ اسے نیند نہیں آ رہی تھی۔
اندھیرے میں گولی چلنے کی آواز آئی۔
اس نے پوری طاقت لگادی۔
روشنی میں وہ ہمیں مارڈالیں گے۔

خط کشیدہ الفاظ اسم کیفیت ہیں۔ اسم کیفیت وہ ہے جس سے کوئی خاص حالت یا کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اوپر کے جملوں میں نیند، اندھیرے، طاقت اور روشنی اسم کیفیت ہیں۔ اس کے علاوہ مطالعہ، چال چلن، نرمی اور کوشش وغیرہ بھی اسم کیفیت ہیں۔ ایسے پانچ جملے بنائیے جن میں اسم کیفیت کا استعمال ہوا ہو۔

غور کرنے کی باتیں:

ہم نے یہ کہانی پڑھی۔ اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ دوسروں کو مصیبت میں دیکھ کر بھاگنا نہیں چاہئے بلکہ مل جل کر مصیبت زدہ کی ہر ممکن مدد کرنی چاہئے تاکہ ایک دوسرے کی مصیبت میں شامل ہونے کا جذبہ سب کے دل میں ہمیشہ موجود رہے۔ اس کہانی میں جس طرح گاؤں والوں نے آپسی بھائی چارے کا ثبوت دیتے ہوئے ڈاکوؤں سے مقابلہ کیا وہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔

نیچے واحد الفاظ دیئے گئے ہیں ان کی جمع تلاش کر کے انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ جیسے: لمحہ کی جمع لمحات ہوتی ہے۔ اس سے جملہ یوں ہوسکتا ہے۔ ''ہم فرصت کے لمحات میں مطالعہ کرتے ہیں۔'' وغیرہ:

آخر حرکت فائدہ وقت ذکر سوال ممکن

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

نیچے لکھے الفاظ کے مترادف (ملتے جُلتے معنی والے) الفاظ لکھیے :

گھر سردی لڑائی چیخ سخت لوگ

نیچے چند الفاظ دیئے گئے ہیں جن کا املا غلط ہے۔ان الفاظ کا اِملا درست کیجیے:

فایدےمند شوروع آواض درواجا بحادر روسنی بندوک

درج ذیل جملوں کو صحیح کیجیے:

۱۔ اندھیرے میں گولی چلنے کا آواز آیا۔
۲۔ چیخ سنائی دیا ایک
۳۔ اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا تھی۔
۴۔ میں اندھیرے میں ہیں۔ وہ سب ڈاکو ہے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھئے:

۱۔ پھول سنگھ کون تھا۔ وہ کیوں کانپ رہا تھا؟
۲۔ ستیش کس کی آواز سن کر چونک پڑا؟
۳۔ کس کے گھر میں ڈاکو گھس گئے تھے؟
۴۔ گاؤں والوں کو کس نے جمع کیا؟
۵۔ ڈاکوؤں کا کیا حال ہوا؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

سوچئے اور بتائیے:

۱۔ کیا آپ نے اخبار میں کوئی ایسی خبر پڑھی ہے جس میں کسی شخص نے اپنی بہادری سے کوئی بڑا حادثہ ہونے سے بچالیا ہو۔اس کی تفصیل بتائیے۔

۲۔ بتائیے کہ اگر آپ کے گھر یا پڑوس میں اس قسم کا حادثہ ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے لفظوں سے بھریئے:

۱۔ رام نگر میں ہر طرف اندھیرا.......... ہوا تھا (چھایا/سایہ)

۲۔ پھول سنگھ اپنے بستر پر لیٹا سردی سے.......... رہا تھا (کانپ/ہانپ)

۳۔ ہم ڈاکوؤں سے لڑائی.......... (لڑیں گے/بھڑیں گے)

۴۔ ڈاکو کے سر پر اینٹ.......... گئی (ماری/پھینکی)

۵۔ آپ تیار رہیں، میں ابھی آ.......... ہوں (رہا/جا)

عملی سرگرمی:

اپنے محلے یا علاقے میں اس قسم کا کوئی واقعہ سنا ہو تو اسے اپنی کاپی میں لکھیے۔ اور درجہ میں پیش کیجیے

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

صرف پڑھنے کے لئے

ایک دوڑ ایسی بھی

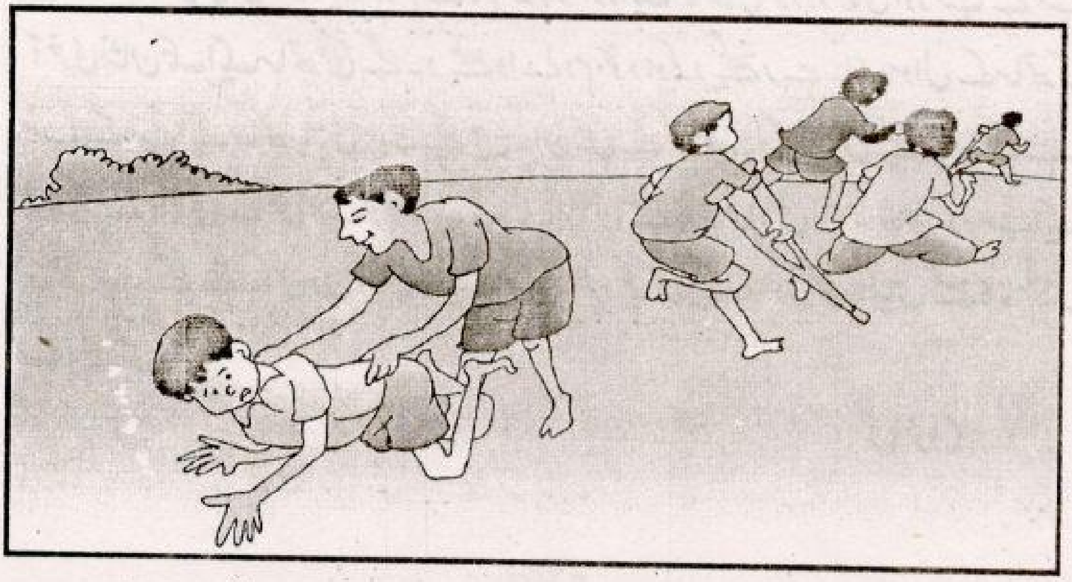

کئی سال پہلے اولمپک کھیلوں کے دوران ایک خاص دوڑ ہونے جا رہی تھی۔ سو میٹر کی اس دوڑ میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔ مقابلے کے نو شرکاء، جو کسی نہ کسی طرح جسمانی طور پر معذور تھے باؤنڈری لائن پر تیار کھڑے تھے۔

سیٹی بجی سبھی دوڑ پڑے، بہت تیز تو نہیں مگر ان میں جیتنے کی ہوڑ ضرور تھی۔ سبھی بیتابی کے ساتھ آگے بڑھ رہے تھے۔ صرف ایک چھوٹے سے لڑکے کو چھوڑ کر۔ اسی بیچ ایک چھوٹا لڑکا ٹھوکر کھا کر لڑکھڑایا، گرا اور رو پڑا۔ اس کی آواز سن کر باقی شریک کار دوڑنا چھوڑ کر دیکھنے لگے کہ کیا ہوا؟ پھر ایک ایک کر کے سب اس بچے کی مدد کے لئے اس کے پاس آنے لگے۔ سب کے سب لوٹ آئے۔ اسے دوبارہ کھڑا کیا۔ اس کے آنسو پوچھے، دھول صاف کی۔ وہ چھوٹا لڑکا ایسی بیماری میں مبتلا تھا جس میں جسمانی اعضاء کی نشوونما کم ہو جاتی ہے اور اُن میں تال میل کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کو

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

''ڈاؤن سنڈروم'' کہتے ہیں۔لڑکے کی حالت دیکھ کرایک بچی نے یہ کہتے ہوئے اسے گلے لگا کر چوم لیا کہ اس سے اُسے اچھا لگے گا۔

پھر تو سبھی بچوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑاا ور ایک ساتھ مل کر دوڑ لگائی اور سب کے سب آخری نشان تک ایک ساتھ پہنچ گئے۔دیکھنے والے دم بخود ہو کر دیکھتے رہے۔اس سوال کے ساتھ کہ سب کے سب ایک ساتھ بازی جیت چکے ہیں۔ان میں سے کسی ایک کو گولڈ مڈل کیسے دیا جاسکتا ہے۔ فیصلہ کرنے والوں نے بھی سب کو گولڈ میڈل دے کر اس مسئلے کا شاندار حل ڈھونڈ نکالا۔وہ سب ایک ساتھ جیت گئے تھے۔اس دن دوستی کا ایک انوکھا منظر دیکھ کر دیکھنے والوں کی تالیاں تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔

(ماخوذ)

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

میرے بچپن کے دن

میری پیدائش تامل ناڈو کے ''رامیشورم'' قصبے میں ایک متوسط خاندان میں ہوئی تھی ۔ میرے والد زین العابدین کی باضابطہ تعلیم نہیں ہوئی تھی اور نہ ہی وہ کوئی امیر شخص تھے۔ اس کے باوجود وہ عقلمند آدمی تھے اور ان میں فیاضانہ کردار اور سچے جذبے موجود تھے۔ میری ماں '' آلسی اماں'' ان کی مثالی شریک حیات تھیں۔ ہم لوگ آبائی گھر میں رہتے تھے۔ رامیشورم کی ''مسجد والی گلی'' میں بنا یہ گھر پختہ اور بڑا تھا۔

بچپن میں میرے تین پکّے دوست تھے۔ رامانند شاستری ، اروِندن ، اور شیو پرکاش ۔ جب میں رامیشوَرم کے پرائمری اسکول کے پانچویں درجے میں تھا تب ایک نئے اُستاد ہمارے درجے میں آئے۔ میں ٹوپی پہنا کرتا تھا جو میرے مسلمان ہونے کی نشان دہی کرتی تھی۔ میں درجہ میں ہمیشہ آگے کی صف میں جنیو پہنے رامانند کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا۔ نئے استاد کو ایک ہندو لڑکے کا مسلمان لڑکے کے ساتھ بیٹھنا اچھا نہیں لگا ۔ انہوں نے مجھے پیچھے والی بینچ پر چلے جانے کو کہا۔ رامانند بھی مجھے پیچھے کی صف میں بیٹھائے جاتے دیکھ کر کافی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

غمگین نظر آنے لگا۔ اسکول کی چھٹی ہونے پر ہم گھر گئے اور سارے واقعات اپنے گھر والوں کو بتائے۔ یہ سن کر راماننڈ کے والد لکشمن شاستری (جو رامیشورم مندر کے خاص پجاری تھے) نے استاد کو بلایا اور کہا کہ ان معصوم بچوں کے دماغ میں اس طرح کی سماجی نابرابری اور تعصب کا زہر نہیں گھولنا چاہئے۔ استاد نے اپنے برتاؤ پر نہ صرف دکھ ظاہر کیا بلکہ لکشمن شاستری کے کڑے رخ اور سیکولر جذبے میں یقین کی وجہ سے ان کے ذہن میں تبدیلی آ گئی۔

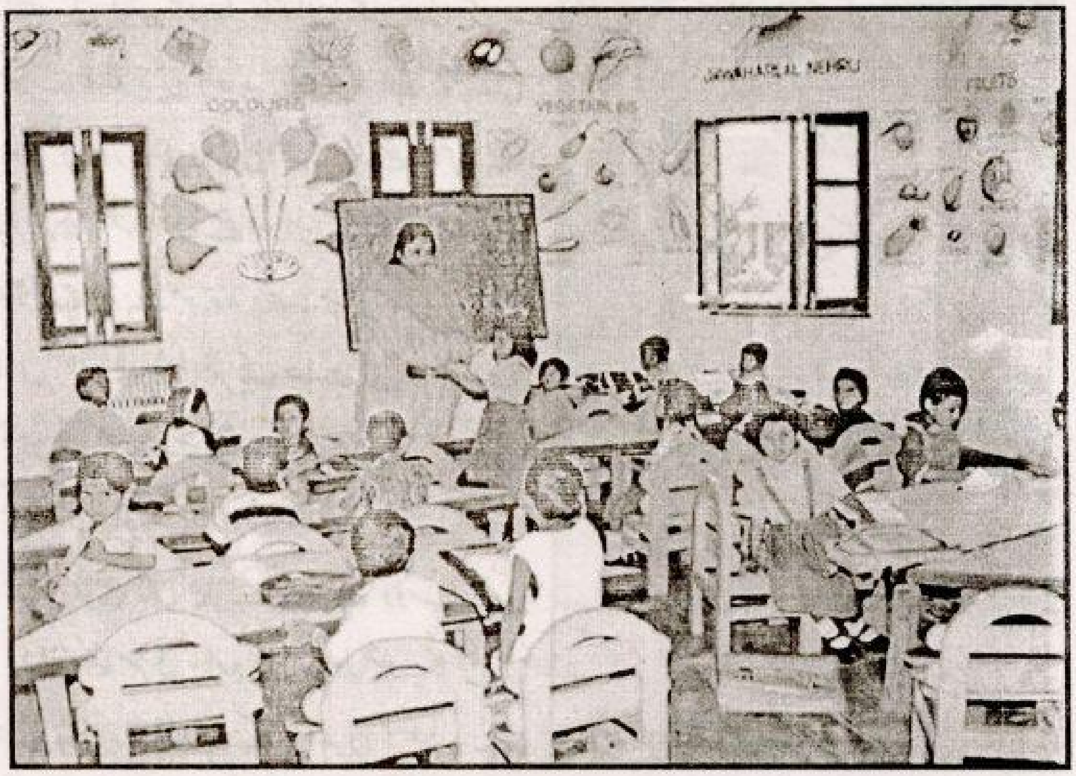

پرائمری اسکول میں میرے سائنس کے استاد شیو سبرامنیم ایک کٹر برہمن تھے لیکن وہ اب قدامت پسندی کے خلاف ہونے لگے تھے۔ وہ میرے ساتھ کافی وقت دیتے تھے، اور کہا کرتے تھے ''کلام میں تمہیں ایسا بنانا چاہتا ہوں کہ تم بڑے شہری لوگوں کے درمیان ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ فرد کی شکل

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

پہچانے جاؤ۔''

ایک دن انہوں نے مجھے اپنے گھر کھانے پر بلایا ان کی اہلیہ اس بات سے بہت ہی پریشان تھیں کہ ان کے باورچی خانے میں ایک مسلمان کو دعوت پر بلایا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے باورچی خانے کے اندر مجھے کھانا کھلانے سے صاف انکار کر دیا۔ سبرامنیم جی نے مجھے پھر اگلے ہفتے رات کو کھانے پر آنے کو کہا۔ میری ہچکچاہٹ کو دیکھتے ہی وہ بولے، ''اس میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ایک بار جب تم نظام بدل ڈالنے کا فیصلہ کر لیتے ہو تو ایسی مشکلات سامنے آتی ہیں۔''

اگلے ہفتے جب میں اُن کے گھر رات کی دعوت پر آیا تو ان کی اہلیہ ہی مجھے باورچی خانے میں لے گئیں اور خود ہی اپنے ہاتھوں سے کھانا پیش کیا۔ پندرہ سال کی عمر میں میرا داخلہ رامیشورم کے ضلع ہیڈ کوارٹر رام ناتھ پورم واقع ہائی اسکول میں ہوا۔ میرے ایک استاد آیا دورے سلومن بہت ہی ہمدرد اور خوش مزاج استاد تھے۔ وہ ہمیشہ طالب علموں کی ہمت افزائی کرتے تھے۔ رام ناتھ پورم میں رہتے ہوئے آیا دورے سلومن سے میرے کافی گہرے تعلقات ہو گئے۔ وہ کہا کرتے تھے۔ ''زندگی میں کامیاب ہونے اور اچھے نتائج کے لئے تمہیں تین اہم طاقتوں کو سمجھنا چاہئے۔ خواہش۔ یقین اور امید۔ انہوں نے ہی مجھے سکھایا کہ میں جو کچھ بھی چاہتا ہوں پہلے اس کے لیے اعلیٰ امیدیں کرنی ہوں گی پھر بلاشبہ میں اسے پاسکوں گا۔ وہ HighRequirement thinking....... سبھی طالب علموں کو ان کے اندر پوشیدہ، قوت اور صلاحیت کا احساس کراتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے ''یقین اور مستحکم ارادہ سے تم اپنی زندگی کو بدل سکتے ہو۔'' شواٹرج ہائی اسکول میں کلاسیں احاطے میں الگ الگ گروپوں کی شکل میں لگا کرتی تھیں۔ ایک دن میرے حساب کے استاد رام کرشن ایرکسی دوسرے درجے کو پڑھا رہے تھے انجانے میں، میں اس درجے کے بغل سے ہو کر نکل گیا فوراً ہی انہوں نے میری گردن پکڑ لی اور بھری کلاس کے سامنے بینتیں لگائیں۔ کئی مہینوں بعد جب حساب میں میرے پورے نمبر آئے تب ائیر جی نے اسکول میں صبح کی اسکول اسمبلی میں سب کے سامنے وہ واقعہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

سنایا اور کہا۔ ''میں بینت سے جس کسی کی پٹائی کرتا ہوں وہ ایک دن بڑا آدمی بنتا ہے۔ میرے الفاظ یاد رکھئے یہ طالب علم اسکول اور اپنے استادوں کی شان بڑھانے جا رہا ہے۔'' آج میں سوچتا ہوں کہ ان کے ذریعہ کی گئی یہ شاباشی کیا ایک پیشین گوئی تھی؟

اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام

-☆-

مشق

پڑھیے اور سمجھے

متوسط	:	درمیانہ
شریک حیات	:	بیوی
آبائی	:	پشتینی، باپ دادا کے زمانے
صف	:	قطار، لائن
غمگین	:	دکھی، غم زدہ
تعصب	:	بے جا حمایت، طرف داری، ہٹ
سیکولر	:	ہر مذہب کا خیال رکھنے والا
قدامت پسند	:	پرانی روایت کو پسند کرنے والا
تعلیم یافتہ	:	پڑھا لکھا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

بلاشبہ : جس میں کوئی شک نہ ہو
مصمم ارادہ : پکا ارادہ
پیشین گوئی : آنے والے دنوں کی بات بتانا

غور کرنے کی باتیں:

اس سبق میں آپ نے پڑھا کہ ہمارے سابق صدر جمہوریہ تامل ناڈو کے ایک معمولی گھرانے میں پیدا ہوئے اس کے باوجود اساتذہ کی تربیت اور سیکولر ماحول میں انہوں نے اپنی تعلیم مکمل کی اور رفتہ رفتہ ملک کے عظیم سائنس داں بن گئے۔ اس سبق میں ان کے بچپن کے واقعات پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ ابتدا سے ہی بہت محنتی تھے۔ اور ملک وقوم کی فلاح و بہبود کے لئے بہت کچھ کر دکھانے کا جذبہ رکھتے تھے۔

درج ذیل سوالوں کے جوابات ایک جملے میں دیجیے:

۱ عبدالکلام کی پیدائش کہاں ہوئی؟
۲ ان کے والد صاحب کا کیا نام تھا؟
۳ رامانند کون تھے؟
۴ عبدالکلام کا پورا نام لکھیے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات مختصراً لکھیے:

۱ عبدالکلام کا گھرانہ کیسا تھا؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۲ وہ جب پانچویں درجے میں تھے، اس وقت کلاس میں کیا واقعہ پیش آیا؟

۳ رامانند کے والد لکشمن شاستری نے استاد کو کیا سبق دیا؟

۴ عبدالکلام کے استاد سبرامنیم ایر اکثر کیا کہا کرتے تھے؟

۵ عبدالکلام کے استاد رام کرشن ایئر نے انہیں بینت سے کیوں پیٹا؟

نیچے لکھی عبارت میں خالی جگہوں کو درست الفاظ سے پر کیجیے:

...... پیدائش ایک قصبہ میں ......۔ ...... والد کا نام زین العابدین تھا۔ بچپن میں ...... تین دوست تھے۔ پرائمری اسکول میں ...... سائنس ...... استاد ایئر صاحب ...... ایک دن اپنے گھر مجھے ...... نے کھانے کو بلایا۔ انہوں نے باورچی خانہ میں ایک مسلمان کو کھانا کھلانے سے صاف انکار کر دیا۔ اگلے ہفتے ان ...... اہلیہ مجھے باورچی خانے میں لے گئیں اور خود اپنے ہاتھ سے کھانا ......۔

مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کر کے لکھیے:

قصبہ تعلیم جذبہ حیات گلی گھر صف

ٹوپی یقین امید

درج ذیل الفاظ کی ضد (الٹا) لکھیے:

امیر بڑا پختہ مسلم زہر دکھ اعلیٰ کافی شہر امید

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کالم 'الف' سے کالم 'ب' کو ملایئے:

کالم 'الف'	کالم 'ب'
میری پیدائش	ٹوپی پہنا کرتا تھا
میرے والد کا نام	سبرامنیم ایئر تھے۔
میں کلاس میں	رامیشورم قصبے میں ہوئی
میرے سائنس کے استاد	زین العابدین تھا

نیچے چند جملے دیے گئے ہیں۔ ان میں سے واحد اور جمع تلاش کر کے ان کی فہرست بنایئے:

''میں ساتویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ میرے اسکول میں دس اساتذہ ہیں۔ مجھے اسکول میں اچھی باتیں سکھائی جاتی ہیں۔ میں محنت سے جی نہیں چراتا ہوں۔ میرے استاد نے بتایا کہ محنت اور مستحکم ارادہ سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ لڑائی، جھگڑے اور تعصب میں وقت ضایع نہیں کرنا چاہیے۔

عملی سرگرمیاں:

۱۔ اے پی جے عبدالکلام کے سائنسی کارناموں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور ایک فہرست بنایئے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبیؐ　　سب سے بالا و والا ہمارا نبیؐ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبیؐ　　دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبیؐ
بزمِ آخر کا ''شمع فروزاں'' ہوا　　نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبیؐ
خلق سے اولیا، اولیا سے رُسُل　　اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبیؐ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی　　اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبیؐ
لامکاں تک اجالا ہے جس کا وہ ہے　　ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبیؐ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں　　شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ
جس کے تلووں کا دُھووَن ہے آبِ حیات　　ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبیؐ
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل　　ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ
غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے　　بیکسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

(مولانا احمد رضا خاں بریلویؔ)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

اولیٰ	-	بہتر
اعلیٰ	-	بلند
بالا	-	بلند
والا	-	حاکم، مالک
عالم	-	دنیا
بزم	-	محفل
شمع	-	چراغ۔ وہ چراغ جو پرانے زمانے میں محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا
فروزاں	-	روشن
نور	-	روشنی
خَلق	-	عام بندے
رُسُل	-	رسول کی جمع (پیغمبر)
لامکاں	-	زمین و آسمان سے آگے کی دنیا
آبِ حیات	-	وہ پانی جسے پی کر انسان ہمیشہ کی زندگی حاصل کرلے۔
مسیحا	-	مددگار و معالج
مُژدہ	-	خوش خبری

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

غور کرنے کی باتیں:

یہ نظم ''نعت'' کہلاتی ہے۔ نعت میں خدا کے رسول ﷺ کی تعریف وتوصیف بیان کی جاتی ہے۔ یہ نعت اردو کے ایک بڑے شاعر مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی ہے اور مشہور ومقبول ہے۔ اِس میں انہوں نے حضور اکرم ﷺ کی بہت سی خوبیوں اور صفتوں کا ذکر کیا ہے۔ ہر شخص کو اللہ کے رسول کی تعریف وتوصیف کرنی چاہیئے۔

نظم میں دو مختلف الفاظ کو ملا کر ایک مرکب لفظ بنایا گیا ہے۔ جیسے شمع اور فروزاں سے مل کر ''شمعِ فروزاں'' اسی طرح مزید چند الفاظ نظم سے تلاش کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

درج ذیل سوالوں کے جواب ایک ایک جملے میں دیجیے:

۱۔ ہمارے نبیؐ کا پورا نام کیا ہے؟

۲۔ ہمارے نبی کن کن لوگوں سے افضل ہیں؟

۳۔ کس کے تلوؤں کا دھوؤن آبِ حیات ہے؟

درج ذیل سوال کا جواب پانچ جملوں میں لکھیے:

۱۔ اس نظم میں شاعر نے نبی کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے الفاظ سے بھریئے:

۱۔ ہمارے نبی کا نام.................. ہے (محمد/موسیٰ)

۲۔ ہمارے نبی.................. سے افضل ہیں (اولیا/خلق)

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۳۔ ہمارے نبی رحمت کا.................. ہیں (ندی/دریا)

درج ذیل الفاظ سے جملے مکمل کیجیے:

اعلیٰ رسول اجالا سہارا شمع دریا بالا فروزاں بزم خلق

ان لفظوں کی ضد (الٹا) لکھیے:

آخر اعلیٰ اجالا غم لامکاں

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

۱۔ دونوں عالم کا............ہمارا نبیؐ

۲۔ جیسے سب کا.................ایک ہے ویسے ہی

۳۔ ان کا ان کا..................... نبی

۴۔ ....کا سہارا ہمارا نبی

درج ذیل سوالوں کے صحیح جواب چنیے:

۱۔ کس کے آگے سبھی مشعلیں بجھ گئیں؟

(الف) ہوا (ب) دیا

(ج) شمع (د) سورج

۲۔ ہمارے نبی ﷺ کن سے افضل ہیں؟

(الف) نبیوں سے (ب) رسولوں سے

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

(ج) انسانوں سے　　　　(د) سب سے

۳۔ ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟

(الف) موسیٰ　　　　(ب) عیسیٰ

(ج) محمد ﷺ　　　　(د) داؤد

۴۔ درج ذیل اشعار کے معنی تفصیل سے لکھیے۔

بزمِ آخر کا ''شمعِ فروزاں'' ہوا
نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبیؐ

جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

عملی سرگرمیاں:

اس نعت کو یاد کیجیے اور گھر میں دوسروں کو ترنم سے سنائیے۔

اس نعت کے علاوہ بھی بہت سی اچھی نعتیں ہیں۔ ایسی دو تین نعتیں تلاش کر کے لکھیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خدابخش لائبریری

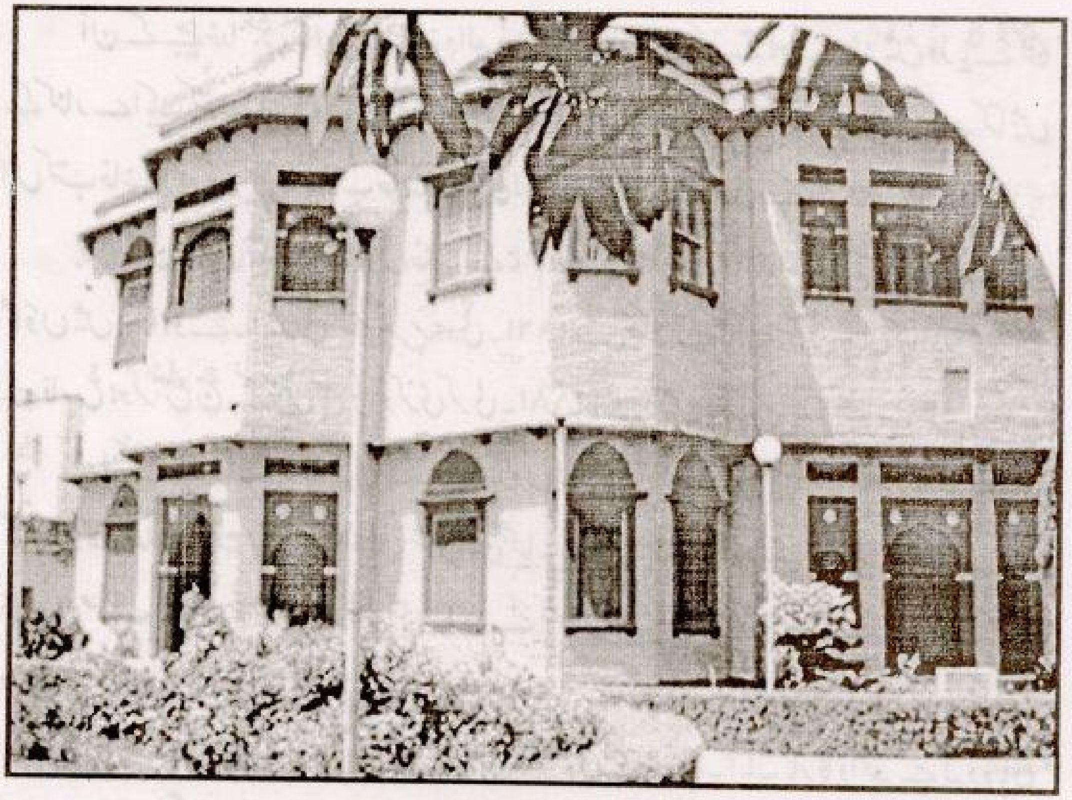

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری دنیا کی چندگنی چنی لائبریریوں میں سے ایک ہے۔ اس کی شہرت خاص طور پر نادر مخطوطات اور بیش بہا مطبوعات کے لئے ہے۔ عربی، فارسی اور اردو میں تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے یہ لائبریری ایک نعمت سے کم نہیں۔ صرف ادب ہی نہیں دوسرے تمام موضوعات پر تحقیق کرنے والوں کا یہاں تانتا بندھا رہتا ہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

یہ لائبریری دراصل مولوی محمد بخش کے خوابوں کی سنہری تعبیر ہے۔اُن کے ذاتی کتب خانے میں عربی وفارسی کے بہت سارے مخطوطات اور مطبوعات تھے۔وہ انہیں عظیم آباد میں منتقل کر کے ایک ایسا کتب خانہ قائم کرنا چاہتے تھے جس میں لوگوں کے علمی ذوق کی ساری کتابیں مہیا ہوں۔مگر انہیں اپنی زندگی میں یہ موقع نہیں ملا اور ۱۸۷۶ء میں ان کا انتقال ہو گیا۔

اُن کے بیٹے خدا بخش خان نے اپنے والد کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے پٹنہ میں دریائے گنگا کے کنارے ایک کتب خانہ کی بنیا ڈالی اور والد کے جمع کئے ہوئے تمام مخطوطات اور مطبوعہ کتابیں اس کتب خانہ میں رکھ دیں۔یہ کتب خانہ خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے نام سے مشہور ہوا۔

بو علی خان جن کی شہرت خدا بخش خاں کے نام سے ہے ۲رگست ۱۸۴۲ء میں ضلع چھپرہ کے اوکھی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔۱۸۶۱ء میں کلکتہ سے ہائی اسکول پاس کیا اور اعلیٰ تعلیم سے فارغ ہو کر ضلع جج کے پیش کار کی نوکری کر لی۔۱۸۸۱ء میں انہیں خان بہادر کا خطاب ملا۔

خدا بخش خاں ہمیشہ لائبریری کے لیے کتابوں اور قلمی نسخوں کی فراہمی میں مشغول رہے۔پھر کتابوں کا اکٹھا کرنا رفتہ رفتہ ان کا ذاتی شوق بن گیا۔یہ شوق جنون کی حد تک پہنچ گیا تھا اور اس کے پس پردہ صرف والد کی خواہش کی تکمیل تھی۔اس لئے انہوں نے دنیا کے بیشتر مما لک سے رابطہ قائم کیا اور نایاب کتابوں کی خریداری شروع کر دی۔

خدا بخش خاں حیدر آباد ہائی کورٹ میں چیف جسٹس بھی رہے۔ایک بار کا واقعہ ہے کہ وہ ہائی کورٹ سے اپنے گھر واپس آ رہے تھے کہ ان کی نگاہ ایک دکان پر پڑی جہاں کچھ پرانی کتابیں نظر آئیں۔انہیں ان میں کچھ کام کی کتابیں نظر آئیں۔ان کی قیمت معلوم کی۔دکاندار نے کہا اگر کوئی دوسرا خریدتا تو وہ ان تمام ردی کتابوں کے تین روپے مانگتا۔مگر جب حضور لینا چاہتے ہیں تو یقیناً خاص بات ہے۔لہٰذا ان کی قیمت بیس روپے ہوگی۔انہوں نے قیمت ادا کر دی۔بعد میں نظام حیدر آباد نے ان کتابوں کے لئے چار سو روپے کی پیش کش کی مگر بے کار۔وہ تو بک چکی تھیں۔اس

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

طرح ۱۸۸۸ء میں اسّی ہزار روپے کی لاگت سے یہ لائبریری تیار ہوئی۔ ساری کتابیں قرینے سے الماریوں میں سجائی گئیں۔ جب اردو فارسی، عربی اور انگریزی کی کتابیں لگ بھگ آٹھ ہزار ہوگئیں تو ۱۸۹۱ء میں اس لائبریری کے دروازے عوام کے لیے کھول دیئے گئے۔ اس کا افتتاح لفٹنٹ گورنر چارلس ایلیٹ (Charles Eliot) نے کیا۔ شروع میں اس کا نام اورینٹل لائبریری تھا۔ مگر عوام کو یہ بات پسند نہیں آئی۔ جس شخص نے اپنی نجی دولت بے لوث محنت اور اپنی تمام زندگی اس لائبریری کیلئے وقف کردی ہو اس کا نام بھی اس لائبریری سے وابستہ ہونا چاہئے۔ لہٰذا اب اس کا نام خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری قرار پایا۔ خدا بخش خان کا انتقال ۳راگست ۱۹۰۸ میں ہوا۔ ان کا مزار لائبریری کے احاطہ میں ہے۔ اس لائبریری کو اس بات کا فخر ہے کہ یہاں قرآن شریف کے بہت سے نایاب نسخے ہیں. ان کے علاوہ فارسی کی مشہور کتابیں شاہنامہ، یوسف زلیخا، جہانگیر نامہ، شہنشاہ نامہ، دیوان حافظ وغیرہ ہیں۔

خدا بخش خاں نے اپنے خرچ سے دومنزلہ عمارت بنوائی۔ آج لائبریری اسی میں ہے۔ ۱۹۳۴ء میں بہار میں زلزلہ آیا۔ اوپری منزل تہس نہس ہوگئی مگر نیچے والی منزل اپنی جگہ پر رہی۔ حکومت بہار نے اوپری منزل کو توڑ کر چھتیں ٹھیک کرائیں چھ ماہ تک کام چلتا رہا۔

ساری کتابیں ''ینگ مین انسٹی ٹیوٹ'' میں منتقل کردی گئیں۔ مرمت کے بعد ساری کتابیں پھر سے اصل عمارت میں رکھ دی گئیں۔ ۱۹۳۸ء میں حکومت بہار نے ایک نئی خوبصورت عمارت تعمیر کروائی جس میں کثرت سے سنگ مرمر کا استعمال کیا گیا ہے۔ کتابیں جب اور بڑھنے لگیں تو ۱۹۶۹ء میں حکومت ہند نے اس پر دوسری منزل بنوائی مگر بڑھتی تعداد کے لیے جب یہ عمارت بھی ناکافی ہوگئی تو لائبریری کی پشت پر ۱۹۸۳ء میں ایک سہ منزلہ عمارت بنوائی گئی لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ یہ جگہ بھی ناکافی ہوگی۔ اور اسے کم سے کم ابھی پانچ یا چھ منزلہ ایک اور عمارت کی ضرورت ہوگی۔

اس لائبریری کا انتظام مرکزی حکومت کے ذریعہ نامزد ڈائرکٹر کے ذریعہ ہوتا ہے۔ خدا بخش

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خاں کے خاندان کا ایک فرد بھی نگراں کے طور پر نامزد ہوتا ہے۔ ویسے لائبریری میں ان کے خاندان کا کوئی فرد نہیں آتا۔ صرف سالانہ تقریب میں شرکت کے لیے خدا بخش خاں کے پوتے جناب شرف الدین خاں کلکتہ سے تشریف لاتے ہیں۔ سالانہ تقریب کی تاریخ ۲ر اگست ہے۔ اس لائبریری کی کتابیں اور مخطوطات انٹرنیٹ سے بھی منسلک ہیں اس لیے کوئی بھی فرد کہیں سے بھی ان کتابوں اور مخطوطات کا مطالعہ کرسکتا ہے۔

سردست اس لائبریری کی مرمت جاری ہے۔ اس میں ایک بڑا سا ''ریڈنگ روم'' ہے جو ایرکنڈیشنڈ ہے۔ روشنی ہر وقت رہے اس کے لیے ایک بڑا سا جنریٹر بھی لگایا گیا ہے۔ جگہ جگہ صاف پانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ لکچر ہال میں نیا کارپیٹ بچھایا گیا ہے۔

اس لائبریری میں باہر سے آنے والوں کے لئے ٹھہرنے کا معقول انتظام ہے۔ عمارت کے قریب ہی ایک کینٹین بھی ہے۔ اس لائبریری میں دور دراز کے ملکوں سے بھی لوگ مخطوطات دیکھنے اور اس کی نقل لینے آتے ہیں۔ خدا بخش خاں کے اس انمول عطیہ اور قومی ورثے کو محفوظ رکھنا ہم سبھی ہندستانیوں کا فرض ہے۔

-☆- (ماخوذ)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شہرت	:	نام، مقبولیت
تحقیق	:	کسی چیز کی چھان پھٹک کرنا
موضوع	:	سبجکٹ
منتقل کرنا	:	ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مخطوطہ	:	ہاتھ سے لکھی ہوئی پرانی کتابیں وغیرہ۔
مطبوعہ	:	چھپی ہوئی
ابتدائی	:	شروع کی
تکمیل	:	پورا کرنا
بیشتر	:	زیادہ تر
قرینے سے	:	قاعدے سے، سجا کر
انتقال	:	موت
احاطہ	:	باؤنڈری
تہس نہس	:	برباد، تباہ
پُشت	:	پیٹھ، پیچھے
نایاب	:	بہت نادر، کہیں نہیں ملنے والا
سردست	:	فی الحال، ان دنوں
انمول	:	جس کی کوئی قیمت نہ دی جا سکے۔ بیش قیمت
محفوظ	:	حفاظت میں
فرد	:	آدمی، شخص

غور کرنے کی باتیں:

آپ نے خدا بخش لائبریری کے بارے میں پڑھا۔ یہ لائبریری پہلے چھپرہ میں تھی لیکن بعد میں پٹنہ منتقل ہوئی۔ اس لائبریری کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں بہت بڑی تعداد میں قدیم مخطوطات اور نسخے موجود ہیں۔ کچھ قلمی کتابیں ایسی بھی ہیں جو کہیں اور نہیں ہیں۔ یہی وجہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ہے کہ دنیا بھر سے لوگ یہاں آتے ہیں اور اپنے علم میں اضافہ کرتے ہیں۔

صحیح جملوں پر صحیح (✓) اور غلط جملوں پر غلط (×) کا نشان لگایئے:

☆ خدا بخش خاں ۳/اگست ۱۸۴۲ء میں چھپرہ کے ایک گاؤں اوکھی میں پیدا ہوئے

☆ خدا بخش لائبریری جمنا کے کنارے اشوک راج پتھ پر واقع ہے۔

☆ خدا بخش لائبریری مخطوطات اور قلمی نسخوں کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے۔

☆ خدا بخش خاں الہ آباد میں منصف کے عہدے پر فائز تھے۔

☆ یہ لائبریری صوبائی حکومت کے تحت کام کرتی ہے۔

نیچے لکھے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے ایک مختصر اقتباس لکھیے:

بہت شہرت مشہور عمارت پٹنہ

مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنایئے:

مخطوطہ کتاب علم نایاب منصف پُشت تقریب

☆ پچھلی جماعت میں آپ اسم عام اور اسم خاص کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ نیچے چند الفاظ دیئے گئے ہیں ان میں اسم عام اور اسم خاص کی نشاندہی کیجیے۔

کتب خانہ	....	جمنا	....
خدا بخش لائبریری	....	ندی	....
مخطوطہ	....	جمنا ندی	....
دیوان غالب	....		

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

کالم 'الف' سے کالم 'ب' کو ملائیے:

الف	ب
خدابخش لائبریری پٹنہ میں	عوام کے لئے کھول دی گئی
خدابخش خاں چھپرہ میں	زلزلہ آیا تھا
۱۸۹۱ء میں یہ لائبریری	واقع ہے۔
۱۹۳۴ء میں بہار میں بھیانک	پیدا ہوئے تھے

سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ خدابخش خاں کو خان بہادر کا خطاب کب ملا؟

۲۔ خدابخش لائبریری میں کس طرح کی کتابیں ہیں؟

۳۔ خدابخش خاں کا انتقال کب ہوا؟

۴۔ یہاں کون کون سی مشہور کتابیں ہیں؟

۵۔ خدابخش خان کا مزار کہاں ہے؟

قواعد:

☆ آپ پچھلی جماعتوں میں اسم معرفہ (خاص) اور اسم نکرہ (عام) سیکھ چکے ہیں۔ اس سبق میں بھی چند اسم عام اور خاص استعمال ہوئے ہیں۔ سبق سے انہیں تلاش کر کے ان کی ایک فہرست بنائیے اور ان کو اپنی کاپی میں لکھیے۔

عملی سرگرمیاں:

☆ گرمی کی چھٹیوں میں خدابخش لائبریری کو جا کر دیکھئے۔ اور معلوم کیجیے کہ یہ لائبریری اپنی کن کن خوبیوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اپنے تجربے کو اقتباس کی شکل میں تحریر کیجیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

صرف پڑھنے کے لئے

ایک چھوٹا سا لڑکا

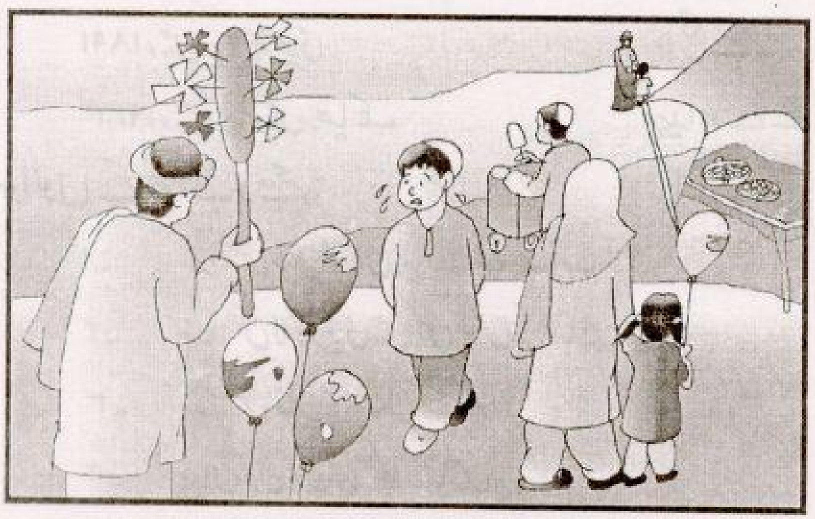

ایک چھوٹا سا لڑکا تھا میں جن دنوں
ایک میلے میں پہنچا ہمکتا ہوا

جی مچلتا تھا اک ایک شے پر مگر
جیب خالی تھی کچھ مول لے نہ سکا

لوٹ آیا لئے حسرتیں سینکڑوں
ایک چھوٹا سا لڑکا تھا میں جن دنوں

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خیر محرومیوں کے وہ دن تو گئے
آج میلا لگا ہے اسی شان سے

آج چاہوں تو اک اک دکاں مول لوں
آج چاہوں تو سارا جہاں مول لوں
نارسائی کا اب جی میں دھڑکا کہاں
پر وہ چھوٹا سا الہڑ سا لڑ کا کہاں؟

ابن انشاء

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ہمارا بہار

بچو! آج ہم صوبہ بہار کے شہروں کی سیر کرتے ہیں۔ ان شہروں کی اپنی اپنی اہمیت ہے۔ کچھ پرانے زمانے کے ہیں اور کچھ نئے زمانے میں بسائے گئے ہیں۔ ہمارا بہار ہندستان کا ایک بہت ہی قدیم تاریخی صوبہ ہے۔ جہاں بہت ساری تاریخی جگہیں ہیں انہیں دیکھنے کے لئے دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ شاید تم نے بھی دیکھا ہو! لیکن چلو! آج ایک بار پھر دیکھو ہمارے ساتھ۔ ہم تمہیں نہ صرف مشہور شہروں اور تاریخی جگہوں پر لے چلیں گے بلکہ ان کے بارے میں ضروری باتیں بھی بتائیں گے۔

لو سنو! ہمارے صوبہ بہار کا ایک حصہ ہمالیہ پہاڑ کی ترائی سے ملتا ہے جسے شمالی یعنی اُتری بہار کہا جاتا ہے۔ اسی ترائی میں نیپال نام کا ایک دیش ہے جس کی چھوٹی سی ریاست میں راجہ شدودھن کے گھر سدھارتھ پیدا ہوئے جو بعد میں گوتم بدھ کہلائے۔ دوسرے حصے کو جنوبی یعنی دکھنی بہار کہا جاتا ہے۔ دونوں یعنی اتری اور دکھنی بہار کے بیچ ہزاروں سال قبل سے گنگا ندی بہتی چلی آ رہی ہے۔ اس صوبے میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں اور کئی رنگ کے لوگ ملتے اور بستے ہیں۔ لیکن سب مل جُل کر صوبہ بہار کی ترقی میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ بہار کے مشہور مقامات میں گیا، نوادہ، مظفر پور، دربھنگہ، سیتامڑھی، بتیا، راجگیر، بہار شریف، اورنگ آباد، نالندہ، پٹنہ، آرہ، سہسرام وغیرہ ہیں۔ آج سے ہزاروں سال قبل یہ مگدھ کہلاتا تھا اور اپنی شہنشاہیت، دست کاری، تجارت، علم و ہنر اور گیان کے لئے ساری دنیا میں مشہور تھا۔

پٹنہ: تو چلو! ہم اپنی سیر کا آغاز مگدھ کی قدیم راجدھانی پاٹلی پترا یعنی پٹنہ سے کرتے ہیں۔ اس شہر کا قدیم نام "کسم پورا یا پشپ پورا" ہے۔ مطلب ہے پھولوں کا شہر۔ کہتے ہیں کسی زمانے میں

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)